وائرل بخار، ڈائریا اور پیٹ کے انفیکشن سے مسلسل ہلاکتیں

تبدیلیٔ موسم و باہر کھلی اشیاء کے استعمال سے بڑھ رہے ہیں مریض

کانپور (ایس این بی) شہر بھر میں وائرل فیور کا قہر تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ اس سے ایک بزرگ اور ایک نوجوان کی موت ہوگئی ۔ ان دونوں کا علاج ہیلٹ اسپتال میں چل رہا تھا۔ ہیلٹ کے ڈاکٹر ایس کے گوتم نے بتایا کہ جن دو مریضوں کی موت ہوئی ہے،ان میں سے ایک قنوج کے رہنے والے 68 سالہ شیاما کانت ہیں اور دوسرے فتح پور کے رہنے والے 32 سالہ منوّ ہیں۔ دونوں کو بخار کی شکایت پر ہیلٹ میں تقریباً 7 دن پہلے داخل کرایا گیا تھا۔ دونوں کو وبائی فیور کے ساتھ ساتھ نمونیا اور انفیکشن تھا۔ موسم کی تبدیلی کے سبب انفیکشن کے ساتھ ہی ڈائریا کے مریض بھی بڑھ رہے ہیں۔ ڈاکٹر دیر جرات میں آرہی کی وبیشی کو اس کی وجہ مان رہے ہیں۔ نواب گنج کے رہنے والے رام کشور وشوکرما کو 20 دن پہلے بخار آیا۔ ہیلٹ میں ایک ہفتے علاج چلا۔ دیر سے دیر سے حالت بگڑتی گئی تو اہل خانہ نے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا۔ ڈاکٹروں نے لیور اور پھیپھڑے میں پانی بھرنے کا خدشہ ظاہر کیا اور اسے ہیلٹ کیلئے ریفر کر دیا۔ ہیلٹ ایمرجنسی میں جمعرات کی دیر شب اس کی موت ہوگئی۔

اُدھر ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ آنے والے مریض پیٹ میں درد اور ڈائریا کی شکایت کر رہے ہیں۔ سینے کے اوپری حصے میں درد بتا رہے ہیں۔ یہ آنتوں میں ورم اور لیور میں انفیکشن کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ ہیلٹ کے ڈاکٹر ایس کے گوتم کے مطابق لوگ صاف پانی کا استعمال کریں۔ اس وقت باہر کھانے پینے سے گریز کریں۔ دراصل انفیکشن کھانے پینے کا اثر دو تین دن بعد بھی ہوسکتا ہے۔

ماسک اور سماجی تفاصل کا بھی لحاظ رکھیں۔ شعبہ میڈیسن کی چیف ڈاکٹر رچا گپری کے مطابق آلودہ پانی و باہر کی کٹی اور کھلی چیزیں کھانے سے ڈائریا و پیٹ میں انفیکشن کے مریضوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہیلٹ کے افراض اطفال اسپتال میں جمعہ کو ڈائریا سے پانچ بچے بھرتی ہوئے ہیں۔ اسپتال کے کل 140 بستر ہیں دو دو سے زائد بچے داخل ہیں۔ ڈائریا کے کیس بڑھنے سے ایک الگ وارڈ تیار کیا گیا ہے۔ امراض اطفال شعبہ کے انچارج ڈاکٹر نیشوت راؤ کے مطابق بستر کی قلت کے سبب بچوں کو میٹرنٹی ونگ میں شفٹ کیا جا رہا ہے۔

کانپور: اسپتال میں اُمڈا مریضوں و تیمارداروں کا ہجوم غنیمت دیکھا جا سکتا ہے۔ (تصویر: ایس این بی)

ریزرویشن ختم کے خلاف معذوروں کا دھرنا

کانپور (ایس این بی) ریاستی حکومت کے ناقص قانونی نظام و مرکزی سیکورٹی فورسز کی نوکریوں میں معذور افراد کا ریزرویشن کوٹہ ختم کرنے کی مخالفت میں راشٹریہ وکلانگ پارٹی نے اچ بلاک چوراہا قدوائی نگر میں دھرنا دیا اور صدر جمہوریہ کو منسوب ایک محضرنامہ ارسال کیا۔ مرکزی حکومت نے سینٹرل سیکورٹی فورسز کی نوکریوں میں معذوروں کو ملنے والے ریزرویشن کو ختم کر دیا ہے۔

غور طلب ہے کہ گزٹیڈ نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت نے ان اداروں کو معذور حقوق ایکٹ 2016 کے دائرے سے باہر کر دیا تھا جو معذور افراد کے لئے روزگار میں ریزرویشن دیتے تھے۔ اس موقع پر پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری دریدر کمار نے کہا کہ ریاست میں قانونی نظام درہم برہم ہو چکا ہے۔ حکومت کی حمایت و پناہ میں جرائم پیشہ افراد بے لگام ہو چکے ہیں۔ عثمان کی گرفتاری نہ ہونا یہ ثابت کرتا ہے کہ قانونی نظام مذاق بن کر رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے دفعہ 34 کا غلط استعمال کیا ہے۔ یہاں صدر جمہوریہ کو منسوب 9 نکاتی مطالبہ نامہ ارسال کیا گیا۔ دھرنا میں الپنا کماری، راہل کمار، آنند تیواری، اشوک کمار، منجو دکشت، سنتوش دشوکر، ناوفیرہ موجود تھے۔

نگر نگم کے انفورسمنٹ ٹیم نے 3 گاڑیوں میں منوعہ پالیتھین پکڑی

کانپور (ایس این بی) کرنل آلوک نارائن، انفورسمنٹ افسر نگر نگم کی قیادت میں انفورسمنٹ ٹیم نے دادا نگر پل، جوہی، خلوہ پل، جریب چوکی اور نائل چوراہا میں صبح 6 بجے چیکنگ شروع کی۔ انفورسمنٹ ٹیم کے ممبر سادے لباس میں چیکنگ کر رہے تھے۔ جس سے گاڑی ڈرائیوروں کو چیکنگ کی خبر نہیں ہو سکی۔ ٹیم نے دو ٹاٹا ایس گاڑیاں پکڑیں جو باباؤ آنند ٹیشو پلاسٹک رنیاں واقع فیکٹری سے 400 کلوتھرا کول کی پلیٹیں اور کنڈریاں لے جا رہی تھیں۔ ٹیم کے ذریعہ ایک لوڈر بھی پکڑا گیا جو 475 کلو ممنوعہ پالیتھین کیری بیگ دادا نگر سے بک کرانے کے لئے نرانپور سے گرمے لے جا رہا تھا۔ تینوں گاڑیوں کو نگر نگم احاطے لایا گیا جہاں کل 875 کلو تھرا کول اور کیری بیگ ضبط کر کے مال کے مالکان سے ریوینو اسٹیمپ پر ڈیک کمار مین نے 75,000 روپے کا جرمانہ وصول کیا۔ ضبط کئے گئے مال کو فرانچنگ کوڑا ڈمپ پلانٹ کے لئے بھیج دیا گیا۔ اس مہم میں صوبیدار اودھیش سنگھ، کانسٹبل سنگھ، ویریندر سیروپ، وکاس دکشت، حوالدار رام نریش، رابھیش، جتیندر وغیرہ شامل رہے۔

6 ماہ کیلئے کورونا گائیڈ لائن میں توسیع

تہواری سیزن کے پیش نظر ریلوے محتاط، ضابطوں کی خلاف ورزی پر ہوگا جرمانہ

کانپور (ایس این بی) تہواری سیزن میں مسافروں کی بھیڑ بڑھتی جا رہی ہے۔ جس کے پیش نظر ریلوے اب بھی محتاط ہو گیا ہے۔ اس کے سبب ریلوے نے کورونا گائیڈ لائن کی مدت 6 ماہ کے لئے بڑھا دی گئی ہے۔ مسافروں کو ان ضوابط کی تکمیل کرنی ہوگی۔ تعمیل نہ کرنے والوں کو جرمانہ وا کرنا ہوگا۔ تہواری سیزن میں کورونا کے بڑھتے کے خطرے کو لے کر ریلوے نے کورونا گائیڈ لائن کو آئندہ 6 ماہ تک کے لئے بڑھا دیا ہے۔ ابھی تک کووڈ-19 ضابطہ ستمبر ماہ تک کے لئے ہی نافذ تھا۔ اس کے تحت مسافروں کو دو گز کی دوری بنائے رکھا، ماسک لگا کر سفر کرنا، ماسک لگا کر ہی اسٹیشن احاطے میں داخل ہونے کے وقت ضابطوں کی تعمیل کرنی ہوگی۔

اس بابت سبھی زون کو مکتوب ارسال کر دئے گئے ہیں۔ گائیڈ لائن کے تحت ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کی کورونا کی جانچ جاری رہے گی۔ ریلوے ملازمین بھی ڈیوٹی کے دوران کورونا گائیڈ لائن کی تعمیل کریں گے۔ ٹرین میں یا ریلوے پلیٹ فارم پر کوئی بغیر ماسک کے پکڑا گیا تو ضابطہ کے تحت متعلقہ سے 500 روپے بطور جرمانہ وصول کیا جائے گا۔ معلوم ہو کہ اس سے قبل 17 اپریل کو اس بابت ایک نوٹیفکیشن ریلوے نے جاری کیا تھا۔

خراب سافٹ ویئر کے بابت حکومت نے سی ٹی پی سی کو ہدایت دی

کانپور (ایس این بی) کے ڈی اے نائب صدر اروند سنگھ نے لوگوں کے مفاد میں او پی اے ایس پورٹل کے آسان و بہتر نظم کے بابت حکومت کو تجویز دی تھی۔ ان کی تجاویز پر حکومت نے خورد و خوش کرتے ہوئے او پی اے ایس پورٹل کے آسانو بہتر نظم کو باضابطہ چلانے کیلئے حکومت نے سی ٹی سی پی کو ہدایت دی ہے۔ واضح ہو کہ کے ڈی اے نے 24 سے 27 اگست کے درمیان تفتیش پاس کرنے کیلئے کیمپ منعقد کیا تھا جس میں اتھارٹی کے ذریعہ 145 نقشوں سے متعلقہ درخواستوں کا حل کیا تھا لیکن مذکورہ سافٹویئر کے بہتر کام نہ کرنے سے دشواریاں پیدا ہو رہی تھیں۔

بچیوں کا دودھ چوری۔ حمالہ:

ویڈیو وائرل ہونے پر جانچ شروع

کانپور (ایس این بی) جی ایس وی ایم میڈیکل کالج کے امراض اطفال اسپتال میں واقع پوش پنڑواں کیندر میں ناقص تغذیہ کے شکار بچوں کا دودھ چوری کرنے کے معاملے میں جانچ شروع ہوگئی ہے۔ سوشل میڈیا میں اس کا ویڈیو وائرل ہونے کے بعد کالج انتظامیہ حرکت میں آیا ہے۔

مرکزی کی انچارج ڈاکٹر روپا ڈالیا سنگھ کے مطابق جانچ میں قصوروار ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ جمعرات کو سوشل میڈیا میں ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا، جس میں دکھایا گیا تھا کہ پوشن پنڑواں کیندر میں ناقص تغذیہ کے شکار بچوں کے لئے آنے والے دودھ کا استعمال عملہ چائے بنانے میں کر رہا ہے۔ موجودہ وقت میں دس بستر کی صلاحیت والے مرکز میں صرف دو تغذیہ کے شکار بچے داخل ہیں، جبکہ کورونا مدت کے پہلے زیادہ تر بستر فل رہتے تھے۔ یہاں زیادہ تر بچے ہی ایچ سے ریفر ہوکر آتے ہیں۔ ویڈیو میں دکھایا گیا کہ ایک اسٹاف فریج میں رکھے دودھ کے پیکٹ بیگ میں رکھ کر لے جا رہی ہے۔ اسے دوسری خاتون ٹوک رہی ہے، اس کا جواب تھا کہ کوئی پوچھے تو بتا دینا کہ دودھ پھٹ گیا تھا۔ اس کے علاوہ دودھ میں پانی ملانے کی بات کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

مرکز انچارج ڈاکٹر روپا ڈالیا سنگھ نے بتایا کہ معاملے کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ یہ سنگین معاملہ ہے، جانچ کر کے قصوروار عملے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

جی ایس وی ایم میں اینٹی گریٹیڈ ای۔ بلڈ بینک کا قیام

کانپور (ایس این بی) جی ایس وی ایم میڈیکل کالج میں ریاست کا پہلا اینٹی گریٹیڈ ای۔ بلڈ بینک بنے گا۔ اس میں خون کی ڈاٹا، سپلائی اور ادائیگی آن لائن ہو سکے گی۔ مریض کی بیماری، علاج و پیتھالوجی جانچ اور کتنا خون چڑھا، یہ تمام معلومات بھی مل جائیں گی۔ اس کی تجویز حکومت کو ارسال کی گئی ہے۔ میڈیکل کالج میں پہلے سے ہی ای۔ اسپتال نظام تیار کر نے پر کام چل رہا ہے۔ ابھی تک او پی ڈی کے رجسٹریشن اور ایچ ٹی ٹی کمپیوٹرسے ہو رہے ہیں۔ اب بلڈ بینک کی سروس کو بھی آن لائن کرنے کی تیاری شروع ہوگئی ہے۔ ٹرانسفیوزن میڈیسن ڈپارٹمنٹ کے چیف نے بتایا کہ گزشتہ دنوں پرنسپل ڈاکٹر منجے کالا سے بلڈ بینک کو اگریڈ کرنے کی اپیل کی تھی۔ اس کے سبب ای بلڈ بینک اور ای۔ اسپتال سافٹ ویئر کو جوڑ کر انٹی گریٹیڈ بلڈ بینک تیار کیا جا رہا ہے۔ اس بابت 7.30 لاکھ روپے کا سرور منگایا گیا ہے۔

ای بلڈ بینک بننے کے بعد اسپتال میں اگر بھرتی کسی مریض کو بلڈ کی ضرورت پڑے گی تو آن لائن ڈاٹا بینک کے انچارج کے پاس پہنچ جائے گی۔ اس سے متعلقہ بلڈ گروپ کا خون اپنے موبائل نمبر پر آئی ڈاٹا آئی ڈی کو دکھا کر حاصل کیا جا سکے گا۔ پہلے کی طرح ڈاکٹر سے فارم بھروانے اور بلڈ سیمپل نہ لے کر بلڈ بینک بھاگنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ بلڈ بینک اور ای اسپتال کا سافٹ ویئر جڑنے سے مریض کا تمام ریکارڈ آن لائن ہو جائے گا۔ شعبہ انچارج ڈاکٹر لوبا خان نے بتایا کہ انٹیگریٹیڈ ای بلڈ بینک تیار کرنے کے لئے 7.30 لاکھ روپے کی تجویز پرنسپل نے حکومت کو ارسال کی ہے۔ سرور لگنے کے بعد بلڈ بینک کا اسٹاف، پروسیسنگ فیس، مریض کا بلڈ گروپ، اس کی بیماری و جانچ کی معلومات مل سکیں گی۔

رابطہ مدارس مشرقی زون ایک کے عہدیداران کا انتخاب

مشرقی زون (۱) کا دفتر مدرسہ جامع العلوم، جامع مسجد پٹکا پور، کانپور میں

کانپور (پریس ریلیز) ملک میں مدارس اسلامیہ کا کردار بے حد تابناک رہا ہے۔ اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت، علوم اسلامیہ کی اشاعت، ملک و ملت کی تعمیر و ترقی اور اسلام مخالف تحریکات کی سرکوبی میں مدارس اسلامیہ نے زریں کارنامے انجام دئے ہیں۔

ملک میں ایک طبقہ ایسا بھی رہا ہے جو مدارس اسلامیہ کے بارے میں منفی خیالات کا اظہار کرتا رہا ہے۔ پہلے تو مدارس کے نصاب تعلیم کو ہدف تنقید بنایا گیا اور اس میں بنیادی تبدیلی اور عصری علوم کی شمولیت کا مطالبہ کیا گیا اور پھر مدارس سے وابستہ افراد کے خلاف کردار کشی کی مہم شروع کی گئی۔ دارالعلوم دیوبند کے اکابر نے اس طرح کے پُر خطر حالات سے مقابلہ کے لئے پورے ملک سے مدارس اسلامیہ کے مؤقر ذمہ داران کی 27 سال قبل اجلاس بلایا جس میں، کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند، کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ جس کے بنیادی اغراض و مقاصد متعین کئے گئے۔ مدارس اسلامیہ عربیہ کے نظام تعلیم و تربیت کو بہتر بنانا۔ مدارس عربیہ کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینا اور روابط کو مستحکم کرنا۔ مدارس اسلامیہ کی بقا و ترقی کے لئے صحیح اور مؤثر ذرائع اختیار کرنا۔ ان علاقوں میں مدارس اور مکاتب کے قیام کے لئے جدوجہد کرنا جہاں مرکز دارالعلوم دیوبند ضرورت محسوس کرے۔

یوقت ضرورت نصاب تعلیم میں کسی جزوی ترمیم و تسہیل پر غور کرنا۔ نصاب تعلیم میں شامل نایاب و کم یاب کتابوں کا نظم کرنا۔ اسلامی تعلیم اور اس کے مراکز کے خلاف کی جانے والی کوششوں اور سازشوں پر نظر رکھنا۔ مسلم معاشرے کی اصلاح اور شعار اسلام کی حفاظت کرنا۔ رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کے رکن وہی مدارس ہوں گے جو عقائد اہل سنت و الجماعت کے پابند اور مسلک علمائے دیوبند سے متفق ہوں۔

جو رابطے کے بنیادی اغراض و مقاصد سے متفق ہوں اور دستور العمل کی پابندی قبول کریں۔ صوبہ یوپی چونکہ ایک بڑا صوبہ ہے، مدارس کی تعداد بھی زیادہ ہے اس لئے اس کو چار زونوں (حصوں) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مغربی یوپی زون (۱)، مغربی یوپی زون (۲)، مشرقی یوپی زون (۱)، مشرقی یوپی زون (۲)۔ ایک ماہ قبل رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ دارالعلوم دیوبند کے صدر مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی مہتمم دارالعلوم دیوبند وکل ہند ناظم عمومی رابطہ مدارس عربیہ مولانا شوکت علی قاسمی بستوی کی طرف سے مولانا مفتی اقبال احمد قاسمی صدر مدرس مدرسہ مظہر العلوم سہجر کھوشاہ، بیکنٹھ نگر، کانپور کو مشرقی یوپی زون (۱) کا صدر اور رابطے میں اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینے اور مل جل کر کام کرنے کے لئے حافظ وقاری عبدالقدوس بادی مہتمم جامعہ عربیہ اشاعت العلوم، لکھی بازار، کانپور کو معاون صدر منتخب کیا گیا۔

صدر و معاون صدر نے باہم مشورہ و آپسی اتفاق بھرپور سکریٹری کے لئے مفتی عبد الرشید قاسمی، مفتی مدرسہ جامع العلوم، جامع مسجد، پٹکا پور، کانپور کو منتخب کیا۔ اسی طرح یہ بھی طے کیا کہ مشرقی یوپی زون (۱) کا دفتر مدرسہ جامع العلوم جامع مسجد، پٹکا پور، کانپور میں ہوگا۔ نیز معاون جنرل سکریٹری اور کچھ نئے اراکین عاملہ کا انتخاب بھی عمل میں آیا ہے۔ جن کے خطوط روانہ کر دئے گئے ہیں۔

ماہ ربیع الاول کی تصدیق

کانپور (پریس ریلیز) 29 صفر/صفر 1443ھ مطابق 7 اکتوبر 2021ء بروز جمعرات ماہ ربیع الاول کے چاند کا ثبوت حاصل ہو گیا ہے لہٰذا قاضی شہر مفتی محمد ثاقب ادیب مصباحی کی جانب سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ 8 اکتوبر بروز جمعہ کم ربیع الاول اور 18 اکتوبر بروز دوشنبہ جشن چراغاں اور 19 اکتوبر بروز منگل جلوس محمدی نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ نکالا جائے گا۔

وہیں ایک پریس ریلیز کے ذریعہ قاضی شہر مفتی لیس رضا ویسی نے بتایا کہ 29 صفر 1434ھ مطابق 7 اکتوبر 2021 کو ماہ ربیع الاول کا چاند شہر و اطراف میں نظر نہیں آیا لیکن گجرات سے بریلی شریف چاند ہونے کی شرعی شہادت آنے پر انہوں نے یہ اعلان کیا کہ 8 اکتوبر کو بروز جمعہ کم ربیع الاول ہے اور 19 اکتوبر بروز منگل میلاد النبیؐ و جلوس محمدیؐ کی تقریبات انجام دی جائیں گی۔

جمعیۃ علماء کانپور دیہات کی مجلس منتظمہ کے اجلاس میں متعدد اہم تجاویز منظور

نوجوان بچے، بچیوں کو فتنہ ارتداد سے بچانے، مذہبی تشخص کی بنیاد پر کی جانے والی زیادتی وغیرہ کیخلاف کام کیا جائے گا

کانپور: جمعیۃ علماء ضلع کانپور دیہات کے اراکین منتظمہ کے اجلاس میں شریک۔ ریاستی نائب صدر مولانا امین الحق عبدالقادر قاسمی و دیگر عہدیداران۔

کانپور (پریس ریلیز) ووٹر لسٹ میں اپنے ناموں کا اندراج، ماہ ربیع الاول کو ماہ رحمت عالمؐ کے طور پر منانے، مساجد اور مدارس کا وقف بورڈ میں اندراج نوجوان بچے، بچیوں کو فتنہ ارتداد سے بچانے، فرقہ پرست عناصر کے ذریعہ مذہب اور مذہبی تشخص کی بنیاد پر کی جانے والی زیادتی یعنی ہیٹ کرائم کی رپورٹ، تفصیلوں میں تشکیل دی گئی یونٹوں کو مزید مستحکم بنانے اور ضلعی دفتر کے قیام کے سلسلے میں خورد و خوش کیلئے جمعیۃ علماء ضلع کانپور دیہات کے اراکین منتظمہ کا اجلاس مدرسہ فیضان محمد گھوگھی پور میں جمعیۃ علماء کانپور دیہات کے ضلع صدر مولانا محمد اظہار قاسمی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جمعیۃ علماء اتر پردیش کے ریاستی نائب صدر مولانا امین الحق عبدالقادر قاسمی بطور مہمان خصوصی اجلاس میں شریک رہے۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ ضلع صدر مولانا محمد اظہار قاسمی نے اراکین عاملہ و منتظمہ سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ آج کی یہ نشست مسلمانوں کے ساتھ پیش آنے والے متعدد مسائل کے حل کیلئے رکھی گئی ہے جس میں کچھ اہم نکات کو اراکین کے بروئے کار لا کر مشورے اور باتفاق رائے کو ترجیح دی جائے گی۔ اجلاس میں وڈرلسٹ میں ناموں کے اندراج کے سلسلہ میں اراکین کو ووٹر بیداری اور نئے ناموں کے اندراج اور صحیح کیلئے اراکین کو کیمپ لگانے کی ذمہ داریاں سونپی گئیں، اس کے ساتھ ہی اس کام کیلئے ضلع کے عوام کو ووٹ کی اہمیت اور ضرورت سے واقف کرا کر بیداری پیدا کرنے کیلئے ائمہ مساجد کی خدمات بھی حاصل کرنے کیلئے اراکین کو متوجہ کیا گیا۔ ریاستی نائب صدر مولانا امین الحق عبدالقادر قاسمی کے مشورہ سے میٹنگ میں موجود اراکین نے ماہ ربیع الاول میں 12 روزہ اجلاس رحمت عالمؐ منعقد کرنے کا فیصلہ کیا، جس کے تحت پورے ضلع میں جمعیۃ علماء ضلع کانپور دیہات کے زیر اہتمام 12 اجلاس منعقد کئے جائیں گے، اس کیلئے مختلف ذمہ داریاں اراکین کے سپرد کی گئیں۔ میٹنگ میں اراکین کو نوجوان بچے، بچیوں کو فتنہ ارتداد سے بچانے اور ان کی دینی تعلیم و تربیت اور ان کے اندر دینی غیرت و حمیت کو پیدا کرنے کیلئے تدابیر اختیار کرنے کیلئے متوجہ کیا گیا۔ اسی کے ساتھ مسلمانوں کے ساتھ مذہب کی بنیاد پر ہونے والی زیادتیوں اور مذہبی منافرت کے واردات پر قدغن لگانے اور قانونی طور سے اس کے انسداد کیلئے جمعیۃ علماء ہند کے ذریعہ جمع کی جانے والی ہیٹ کرائم کی تفصیلات اور اس کی کوششوں سے واقف کراتے ہوئے اراکین کو اس تعلق سے ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں بتایا گیا۔

میٹنگ میں جمعیۃ علماء کانپور کے ذریعہ قائم کی گئیں تحصیل سطحی یونٹوں کو مزید فعال اور متحرک کرنے کیلئے غور و خوض کے بعد طے پایا گیا کہ ضلعی جمعیۃ علماء کے ذریعہ کئے جانے والے تمام کاموں میں ذیلی جمعیۃ کے اراکین و عہدیداران ہر طرح سے اپنا تعاون کریں گے اور آئے دن ہونے والی پریشانیوں سے ضلع سطح کے ذمہ داران کو واقف کراتے ہوئے دی گئی ذمہ داریوں کو پورا کریں گے۔

اس اجلاس میں مہمان خصوصی جمعیۃ علماء اتر پردیش کے نائب صدر مولانا امین الحق عبدالقادر قاسمی، ضلع صدر مولانا محمد اظہار قاسمی، جنرل سکریٹری مولانا محمد اسماعیل قاسمی کے ساتھ حافظ محمد عقیل، حافظ محمد لقمان، مولانا محمد طارق قاسمی، مفتی مجیب الرحمٰن، مولانا محمد مبین قاسمی، قاری عبد المعید چودھری، مفتی ہارون قاسمی، مفتی عبدالعزیز قاسمی، مولانا شان محمد جامعی، مولوی محمد زبیر محمودی کے علاوہ جمعیۃ علماء کانپور دیہات کے تمام اراکین عاملہ و منتظمہ شریک رہے۔

ماڈل اسکول کے طور پر تیار ہوں گے پرائمری اسکول

ضلع کے 400 پرائمری اسکول و ہائر سکنڈری اسکولوں کو کیا گیا نشان زد

کانپور (ایس این بی) ضلع کے 400 پرائمری و ہائر سکنڈری اسکولوں کو ماڈل اسکول بنانے کا کام چلایا جائے گا۔ ان اسکولوں کو ماڈل اسکول کا درجہ ملے گا اور ان کے ٹیچروں کو بیوسیف کے ذریعہ خصوصی تربیت دی جائے گی۔ چیف ڈیولپمنٹ افسر نے اس کے لئے سبھی بلاک ٹیچر افسران سے اپنے اپنے بلاک کے 20-20 پرائمری و ہائر سکنڈری اسکولوں کی اطلاع دینے کیلئے کہا ہے، جہاں کایا کلپ اسکیم کے تحت مقررہ 14 بیانے پورے کئے جا چکے ہیں۔

ریاستی حکومت نے سرکاری پرائمری و ہائر سکنڈری اسکولوں کی تزئین کاری و ان کے سہولت بافتہ بنانے اور روزنامہ و تدریس کا کام بہتر کرنے کیلئے کایا کلپ اسکیم شروع کی ہے۔ اس کے تحت پہلے بھی اسکولوں میں کافی کام کرائے جا چکے ہیں۔ اب ہر ایک ضلع میں ایک مقررہ تعداد میں پرائمری و ہائر سکنڈری اسکولوں کو چنکا کر انہیں ماڈل اسکول کا درجہ دینے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ یہ کام اگلے ہفتے کے اندر شروع کر دیا جائے گا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سی ڈی او ڈاکٹر مہیندر کمار نے سبھی تر تیاتی بلاک ایجوکیشن افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے علاقے کے ایسے 20-20 پرئمری و ہائر سکنڈری اسکولوں کی فہرست دیں جن اسکولوں میں کایا کلپ کے تحت 14 بیانے پورے کئے جا چکے ہیں۔ ان میں صاف پانی، ہاتھ دھونے کا انتظام، بجلی کنکشن، بلیک بورڈ، فرش پر ٹائلس اور صاف ستھرا بیت الخلاء شامل ہیں۔ کایا کلپ کی یہ سبھی شرائط پورے کرنے والے اسکولوں کو ہی ماڈل اسکول بنانے کیلئے منتخب کیا جائے گا۔ انتخاب کے بعد منتخبہ اسکولوں کے ٹیچروں کو یوسیف کے ذریعہ خصوصی تربیت دلائی جائے گی۔

تربیت کے ذریعہ تعلیم کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ اس پورے پروگرام میں گرام پردھان و گرام پنچایت سکریٹری کا کردار بہت ہی اہم ہوگا جو طے کیا جائے گا اور انہیں اس کام میں دلچسپی لینے کیلئے تلقین کی جائے گی۔ مانا جا رہا ہے کہ ایک ہفتے کے اندر یہ عمل شروع کر دیا جائے گا۔

بیوپاریوں کی پنچایت میں اُٹھا منڈی فیس کا معاملہ

کانپور (ایس این بی) چکر پور پھل و سبزی منڈی میں بھارتیہ ادیوگ بیوپار منڈل کے ذریعہ منعقد بیوپاری پنچایت میں منڈی کے مختلف مسائل کے ساتھ ہی منڈی فیس کا معاملہ اُٹھایا گیا۔ تاجروں نے طے کیا کہ منڈی فیس کے معاملے پر وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی جائے گی۔ منڈی میں منعقد بیوپاری پنچایت میں چکر پور پھل بیوپار منڈل کے جنرل سکریٹری جتیندر شاکیہ نے کہا کہ منڈی کے اور منڈی فیس نافذ ہے، جبکہ منڈی کے باہر منڈی فیس ختم ہے۔ اس سے منڈی کے اندر بیوپار گھٹ رہا ہے، یہ تشویش ناک ہے۔ انہوں نے منڈی میں گندگی و صفائی نہ ہونے کا بھی معاملہ اُٹھایا۔ بھارتیہ ادیوگ بیوپار منڈل کے ریاستی جنرل سکریٹری گیانیش شرما نے کہا کہ تاجر زرعی قوانین کی حمایت کرتے ہیں۔ اس میں منڈی کے بازرزی پیداواروں کا کاروبار کرنے والوں کو فائدہ ہوا ہے لیکن منڈی کے اندر منڈی فیس کم کر کے 0.25 فیصد کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ منڈی فیس کا معاملہ وزیر اعلیٰ کے زیر سماعت ہے لہٰذا اس موضوع پر اپنا موقف رکھنے کیلئے وزیر اعلیٰ سے وقت مانگا جائے گا۔ اس سے قبل پنچ سکھوبا کو بھارتیہ ادیوگ بیوپار منڈل مہانگر کی نوجوان یونٹ کا جنرل سکریٹری نامزد کیا گیا۔ تاجر پنچایت میں چکر پور منڈی کے صیغین خان، بنجے شریواستو، سیماش، سیماش دوبے، شیشانک سکھوبا، گوپال راٹھور، سریش سکھوبا، جتیندر سکھوبا، جگدیش کنوجیا، لالو، راجویر راجپوت، مکل ترپاٹھی، آنند شکلا، اجے شرما، مدھر گپتا، نارائن سنگھ و ستیم شرما وغیرہ لوگ موجود تھے۔

نہر کے پل پر بیٹھ کر شراب پی رہا نوجوان گرا

کانپور (ایس این بی) دادا نگر واقع بڑی نہر پلیا پر بیٹھ کر شراب پی رہا نوجوان نہر میں گر گیا۔ نوجوان کو ڈوبتے دیکھ راہگیروں نے شور مچایا، جس پر پہنچے لوگوں نے کافی مشقت کے بعد اسے باہر نکالا اور علاج کے لئے پاس ہی واقع ایک نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔ دادا نگر کارنے والا منٹش یا سوان رکشہ ڈرائیور ہے۔ جمعی کو دو بجے منٹش اپنے ایک دوست کے ساتھ گھر کے پاس واقع بڑی نہر پلیا پر بیٹھ کر شراب پی رہا تھا۔ شراب پینے کے دوران دھکہ لگنے سے منٹش بے قابو ہو کر نہر میں جا گرا۔ نشے کے سبب وہ باہر نکلنے کی بجائے گہرے میں پانی میں چلا گیا اور ڈوبنے لگا۔ اسے ڈوبتے دیکھ اس کا ساتھی بھاگ نکلا۔ اُدھر سے گزر رہے لوگوں نے اسے ڈوبتا دیکھ کر شور مچایا۔ شور سن کر پہنچے لوگوں نے کسی طرح منٹش کو باہر نکالا۔ بے ہوش ہونے کے سبب لوگوں نے اسے پاس ہی واقع نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔